37711-حرام کمائی والے کے پاس افطاری کرنا

سوال

کیا ہم ایسے شخص کی دعوت افطار قبول کرسکتے ہیں جس کی زیادہ کمائی حرام کی ہو؟

پسندیدہ جواب

جب کسی شخص کا زیادہ مال حرام کمائی کا ہو تواس کی دعوت قبول کرنا جائز ہے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یھودیوں کی دعوت قبول کی تھی حالانکہ اللہ تعالی نے یھودیوں کی صفات میں یہ کہا ہے کہ وہ سودخور ہیں اور لوگوں کا مال حرام طریقے سے کھاتے ہیں، بعض سلف صالحین سے بھی اسی طرح کا قول ثابت ہے :

اس کی بکری تیرے لیے ہے اوراس کا خرچہ اس پر۔

اسی طرح آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کی دعوت قبول نہ کریں تاکہ اسے تنبیہ ہواور وہ حرام کمائی سے باز آجائے ، اوراگرایسا کرنا اس پر اثرانداز ہو تو بہتر بھی یہی ہے کہ اس کی دعوت قبول نہ کی جائے تاکہ وہ اس برائی کوترک کردے ۔

واللہ اعلم.